روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 نومبر 2007ء 6 ذیقعدہ 1428 ہجری 17 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 261

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بے نظیر صدق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کا خطاب دیا ہے‘ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ آپؓ میں کیا کیا کمالات تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو اس کے دل کے اندر ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو حقیقت میں حضرت ابوبکرؓ نے جو صدق دکھایا‘ اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ہر زمانہ میں جو شخص صدیق کے کمالات حاصل کرنے کی خواہش کرے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابوبکری خصلت اور فطرت کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے جہاں تک ممکن ہو مجاہدہ کرے اور پھر حتی المقدور دعا سے کام لے۔ جب تک ابوبکری فطرت کا سایہ اپنے اوپر ڈال نہیں لیتا اور اسی رنگ میں رنگین نہیں ہو جاتا۔ صدیقی کمالات حاصل نہیں ہو سکتے۔

ابوبکری فطرت کیا ہے؟

ابوبکری فطرت کیا ہے؟ اس پر مفصل بحث اور کلام کا یہ موقع نہیں‘ کیونکہ اس کے تفصیلی بیان کے لئے بہت وقت درکار ہے۔ میں مختصراً ایک واقعہ بیان کر دیتا ہوں اور وہ یہ کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا اظہار فرمایا۔ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ شام کی طرف سوداگری کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جب واپس آئے‘ تو ابھی راستہ ہی میں تھے کہ ایک شخص آپؓ سے ملا۔ آپؓ نے اس سے مکہ کے حالات دریافت فرمائے اور پوچھا کہ کوئی تازہ خبر سناؤ۔ جیسا کہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان سفر سے واپس آتا ہے‘ تو راستہ میں اگر کوئی اہل وطن مل جائے‘ تو اس سے اپنے وطن کے حالات دریافت کرتا ہے۔ اس شخص نے جواب دیا کہ نئی بات یہ ہے کہ تیرے دوست محمدؐ نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے۔ آپؓ نے یہ سنتے ہی فرمایا کہ اگر اس نے یہ دعویٰ کیا ہے‘ تو بلاشبہ وہ سچا ہے۔ اسی ایک واقعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آپؓ کو کس قدر حسن ظن تھا۔ معجزے کی بھی ضرورت نہیں سمجھی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ معجزہ وہ شخص مانگتا ہے جو مدعی کے حالات سے ناواقف ہو اور جہاں غیریت ہو اور مزید تسلی کی ضرورت ہو‘ لیکن جس شخص کو حالات سے پوری واقفیت ہو تو اسے معجزہ کی ضرورت ہی کیا ہے۔ الغرض حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ راستہ میں ہی آنحضرتؐ کا دعویٰ نبوت سن کر ایمان لے آئے۔ پھر جب مکہ میں پہنچے تو آں حضرتؐ کی خدمت مبارک میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا آپؐ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں یہ درست ہے۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپؐ گواہ رہیں کہ میں آپؐ کا پہلا مصدق ہوں۔ آپؓ کا ایسا کہنا محض قول ہی قول نہ تھا‘ بلکہ آپؓ نے اپنے افعال سے اسے ثابت کر دکھایا اور مرتے دم تک اسے نبھایا اور بعد مرنے کے بھی ساتھ نہ چھوڑا۔

(ملفوظات جلد اول ص 247)

یار غار

ہجرت کے وقت جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رات کے وقت غار ثور تک پہنچے تو حضرت ابوبکرؓ پہلے اندر گئے تاکہ صفائی کر دیں پھر آپ نے اپنے کپڑے پھاڑ کر تمام سوراخ بند کئے تاکہ سانپ اور بچھو نہ آ سکیں بعد میں رسول اللہؐ کے پوچھنے پر سارا واقعہ بتایا جس پر آپؐ نے دعا کی کہ اے اللہ ابوبکر کو قیامت کے دن میرے ساتھ رکھنا تو اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ میں نے دعا قبول کر لی ہے۔

(حیلۃ الاولیاء ابو نعیم اصفہانی جلد1 صفحہ 33۔ دارالکتاب العربی بیروت طبع چہارم 1405ھ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات
- مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 25 نومبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔

ضرورت مند احباب و خواتین شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت رجسٹریشن کروالیں۔ اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

مشعل راہ

بچوں کے کھیل کود کے زمانہ کو مفید بنایا جائے

☆ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جو کھیل کا زمانہ ہے اور جس میں کھیل کے ذریعہ علم کا سکھانا ضروری ہوتا ہے اور اس عمر کے لئے جب بچہ علم کی سب سے مضبوط بنیاد قائم کر رہا ہوتا ہے، ایسے جاہلوں پر بچوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے جو انسانی فطرت کا مطالعہ کرنے کی قابلیت ہی نہیں رکھتے۔ یہ ایسی ہی بات ہے کہ جیسے کوئی شخص اپنے بچہ کے لئے جب وہ بہت چھوٹی عمر کا ہو اعلیٰ درجہ کے درزی سے سوٹ سلوائے مگر جب وہ بڑا ہو کر سوسائٹی میں ملنے جلنے لگے تو اس کے لئے کپڑے کسی گاؤں کی درزن سے سلوائے۔ حالانکہ چھوٹا بچہ تو جیسے بھی کپڑے پہن لے، کوئی حرج نہیں ہوتا لیکن بڑا ہو کر کپڑوں کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ بعض پابندیاں بڑے آدمیوں کے لباس کے لئے قانون کی طرف سے ہوتی ہیں۔ بعض اصول صحت کی طرف سے اور بعض سوسائٹی کی طرف سے اور وہ ان کا خیال رکھنے کے لئے مجبور ہوتا ہے۔ مگر کس قدر عجیب بات ہوگی کہ اس زمانہ کا لباس تو کسی اناڑی کے سپرد کر دیا جائے مگر جب وہ بہت چھوٹا بچہ ہو تو اس کے لئے اعلیٰ درجہ کے درزی سے سوٹ سلوائے جائیں۔

بچپن کے زمانہ میں پہلا زمانہ وہ ہوتا ہے جب بچے کو کہانیوں کے ذریعہ دلچسپی پیدا کی جاتی اور تعلیم دی جاتی ہے۔ اس زمانہ کے متعلق دنیا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اعلیٰ درجہ کی دماغی قابلیت رکھنے والوں کے سپرد یہ کام ہونا چاہئے اور اس بات کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے اور اس بات کو نہایت ضروری اور مناسب سمجھتے ہیں کہ کہانیوں کو ایسے رنگ میں بچہ کے سامنے پیش کیا جائے کہ جس سے وہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکے۔ اسے ایسی کہانیاں سنائی جائیں جو اس کے اخلاق کو بلند، نظر کو وسیع اور اس کے اندر ہمت پیدا کرنے والی ہوں اور اس کے اندر قومی ہمدردی کا مادہ پیدا کریں۔ مگر اس کے بعد کا زمانہ جو زیادہ اہم ہوتا ہے اور جو کھیل کود کا زمانہ ہے، حیرت ہے کہ بنی نوع نے اس کی ضرورت اور اہمیت کو محسوس ہی نہیں کیا کہ وہ بھی اسی طرح اعلیٰ درجہ کے لوگوں کی نگرانی میں ہونا چاہئے۔

کہانیوں کے متعلق تو یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ وہ اعلیٰ درجہ کے دماغوں اور فاضل لوگوں کی تیار کردہ ہوں اور ایسے رنگ کی ہوں کہ جس سے بچوں کو فائدہ پہنچے۔ مگر کھیل کے زمانہ کا کوئی خیال ہی نہیں رکھا جاتا اور یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ کھیل کود بچوں کا کام ہے، بڑوں کا اس میں دلچسپی لینا مناسب نہیں۔ حالانکہ اگر کھیل کود بچوں کا کام ہے تو کہانیاں بھی تو بچوں سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ پھر جب ابتدائی عمر کی کھیل یعنی کہانیوں کے متعلق احتیاط کی جاتی ہے تو کیوں بڑی عمر کی کھیل میں اس سے زیادہ احتیاط نہ برتی جائے۔ اس زمانہ میں جو تعلیم دی جاتی ہے وہ تو کہانیوں کے زمانہ سے بہت زیادہ اہم ہوتی ہے۔

پس میں خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ بچوں کے کھیل کود کے زمانہ کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی کوشش کریں اور کوشش کریں کہ کھیلیں ایسی ہوں کہ جو نہ صرف جسمانی قوتوں کو بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی فائدہ پہنچانے والی ہوں اور آئندہ زندگی میں بھی بچہ ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ ان میں تین باتوں کا خیال رکھا جائے۔ ایک تو جسم کو فائدہ پہنچے، دوسرے ذہن کو فائدہ پہنچے اور تیسرے وہ آئندہ زندگی میں ان کے کام آ سکیں۔

(مشعل راہ جلد چہارم ص 106)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد صدیق صاحب واقف زندگی، سابق انچارج خلافت لائبریری دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نسبتی بہن محترمہ مبارکہ جمیل صاحبہ بنت محترم حکیم محمد جمیل صاحب مرحوم سابق افسر بازار قادیان دارالامان بعمر 82 سال مورخہ 6 نومبر 2007ء کو اسلام آباد میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں حصہ وصیت بہت پہلے ادا کر چکی تھیں۔ مرحومہ کا جسد خاکی اسلام آباد سے ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی عزیزہ نے اپنی یادگار مکرم ملک محمد زکریا ناصر صاحب اور مکرمہ ناصرہ نگہت صاحبہ اسلام آباد چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور دینی لحاظ سے مرحومہ کے حقیقی وارث بنا دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک محمود احمد صاحب گنج مغل پورہ لاہور مورخہ 12 نومبر 2007ء کو ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 13 نومبر کو بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔ آپ مکرم ملک عطا محمد صاحب آف کھارا نزد قادیان کے بیٹے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ دو بچیاں اور چار بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ ہیں۔ آپ شریف النفس باجماعت نماز کی ادائیگی میں سرفہرست اور دعا گو تھے۔ احباب کرام سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر و استقامت عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم عمران احمد صاحب کاہلوں معلم وقف جدید میادی نانو ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں کہ زعیم صاحب مجلس انصاراللہ میادی نانو کے اکلوتے بیٹے واقف نو کے مثانے میں پتھری ہے آپریشن میو ہسپتال لاہور میں متوقع ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو کامل شفا عطا کرے اور دین کی خدمت کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم قمر الزمان ابڑو صاحب مربی ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم حزقیل احمد ابڑو واقف نو نے بعمر 8 سال نو ماہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے اور مورخہ 30 ستمبر 2007ء کو کرونڈی ضلع خیر پور میں آمین کی تقریب منعقد ہوئی خاکسار نے بچے سے قرآن مجید سنا اور محترم ماسٹر بشیر احمد صاحب صدر جماعت کرونڈی نے دعا کروائی۔ عزیزم حزقیل احمد مکرم محمد اصغر ابڑو صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع لاڑکانہ کا پوتا اور مکرم مظفر احمد صاحب سابق امیر ضلع لاڑکانہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح بنائے اور قرآن مجید کے فیوض و برکات کو اپنی زندگی میں جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم سلطان محمود ناصر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 نومبر 2007ء کو میری بیٹی عزیزہ حافظہ کاشفہ محمود کی تقریب آمین میرے گھر واقع فیکٹری ایریا ربوہ میں منعقد ہوئی اس موقعہ پر محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ و ناظر زراعت نے دعا کروائی اور بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ بچی مکرم ٹھیکیدار غلام محمد خادم صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم عبداللطیف بھٹی صاحب آف کوئٹہ کی نواسی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بچی اور اس کے گھر والوں کیلئے مبارک کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ منصورہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا غلام عباس صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عطیہ سہیل صاحبہ لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 24 ستمبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت قیصر عدیل خان نام عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم نصیر خاں صاحب لندن کا پوتا اور مکرم چوہدری بوٹے خان صاحب اور مکرم رانا بشارت احمد خاں صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی دے، نیک، دین کا خادم اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم رانا منظور احمد صاحب

حسین اخلاق۔ دلکش سیرت

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی متفرق یادیں

قسط اول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حضرت شیخ صاحب کے بارہ میں فرمایا:۔

’’نیکی کا ہر ایک پہلو آپ میں نمایاں تھا۔ تقویٰ و طہارت اور حسن خلق کا وہ انداز تھا جو لوگوں کو بے ساختہ اپنی طرف کھینچتا تھا۔ فیصل آباد کی ساری جماعت آپ کی عاشق تھی۔‘‘

(الفضل 12 جون 1993ء)

میری تیس سال سے زائد عرصہ کی ایک لمبی رفاقت ہے۔ حاضری دینے میں کبھی اکتاہٹ نہیں ہوئی۔ بلکہ ذوق اور شوق میں اضافہ ہوتا رہا۔ چنانچہ ام الالسنہ کی تحقیق میں ٹائپ کے کام کی سرانجام دہی میں لطف اور راحت محسوس ہوتی رہی۔ صحبت صالحین و صادقین کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کی شخصیت میں گہری جاذبیت تھی۔ آپ کی گفتگو سننے والے کا شوق بڑھتا رہتا تھا اور دل چاہتا تھا کہ پاس بیٹھا رہے۔ اس دلرُبا وجود کے فیوض و برکات سے ہر کوئی مستفیض ہوا۔ آپ کی دلکش سیرت کے بعض پہلوؤں کو اس مضمون میں پیش کیا جارہا ہے۔

نمازوں کی پابندی

ٹائپنگ کرتے ہوئے مغرب کا وقت ہو جاتا۔ اندر سے آواز دیتے۔ ’’بھئی رانا صاحب پہلے نماز پڑھ لیں۔‘‘ دریافت فرماتے۔ وضو ہے؟ اگر میں عرض کرتا۔ جی وضو کرنا ہے۔ تو فاروق صاحب یا کسی اور بچے سے پانی منگواتے۔ بعض اوقات پانی کا لوٹا دونوں ہاتھوں سے تھامے ہوئے خود لاتے۔ اس وجہ سے خاکسار کوشش کرتا کہ وضو کر کے جائے۔ کئی بار ایسا ہوا کہ جب دریافت فرمایا۔ وضو ہے۔ تو میں نے عرض کیا جی ہے۔ چنانچہ بعض دفعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ رانا صاحب وضو کر کے ٹائپ کرتے ہیں۔

گھر کا امام الصلوٰۃ

خاکسار کو نماز پڑھانے کا ارشاد فرماتے۔ خود تکبیر کہتے۔ بعض اوقات مغرب کے وقت گھر پر مربی صاحب ضلع محترم جناب نائب امیر صاحب خاکسار کے استاد محترم حافظ محمد اکرم صاحب حفیظ بھی موجود ہوتے۔ ایسی صورت میں بھی خاکسار کو ہی نماز پڑھانے کے لئے کہتے۔ ایسے ہی ایک موقع پر ان بزرگان کی طرف رخ کر کے فرمایا ’’رانا صاحب ہمارے گھر کے امام الصلوٰۃ ہیں‘‘۔

آپ کی نمازوں اور خطبہ کی کیفیت

بیت الذکر میں نماز ہلکی پڑھاتے۔ خطبہ جمعہ بھی مختصر ہوتا۔ الفاظ نپے تلے حکمت کے موتی ہوتے۔ دل چاہتا کہ خطبہ جاری رہے۔ اگر کسی وجہ سے خطبہ دیر سے شروع ہوتا تو دیر اپنے حساب میں ڈالتے اور خطبہ معین وقت پر ختم کر دیتے۔ گھر سے بیت الذکر اور واپس گھر تک تیز رفتاری سے چلتے۔ خدام تقریباً دوڑ کر ساتھ ملتے۔ ضعفِ پیری اور نقاہت اور آخری علالت میں سواری پر جمعہ میں تشریف لاتے اور خدام کے سہارے سے اگلی صف میں مقررہ جگہ پر بیٹھتے۔

درمیانی نماز کی حفاظت

درمیانی نماز کی حفاظت کے حکم کی تعمیل کی طرف توجہ دلاتے رہتے۔ فرماتے: بارات۔ ولیمہ۔ تقریبات کے درمیان آنے والی نماز وقت پر ادا کرنی چاہئے۔ خود اس پر عمل پیراء تھے۔ فرمایا تہجد گذار کے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرو۔ تنگی نہ کرو پر آپ کا عمل تھا۔ عیدین کی نماز کے لئے احباب سے مشورہ کر کے وقت مقرر فرماتے۔ دور کے حلقہ جات کے احباب کی رائے کو ترجیح دیتے۔ وقت پر پہنچنے کی تاکید کرنے کے باوجود کمزوروں، بچوں اور خواتین کے لحاظ سے نماز کھڑی کرنے میں چند منٹ کا توقف فرماتے۔

سجدہ شکر

ایک روز ڈاک آئی تو پڑھ کر ساتھ والے کمرے میں چلے گئے۔ واپس آئے تو پیشانی پر سفیدی لگی ہوئی تھی (مکان میں سفیدی ہو رہی تھی) فرمایا ’’مظفر (آپ کے بیٹے مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر حال امیر ضلع فیصل آباد) نے وکالت کا فائنل امتحان پاس کر لیا ہے۔ تار آئی ہے۔ میں سجدۂ شکر ادا کر کے آیا ہوں۔‘‘

قرآن کریم

قرآن کریم آپ کو کافی حد تک حفظ تھا۔ ہر مضمون کی آیت نکال لیتے تھے۔ بعض دفعہ ہم سے بھی دریافت کرتے فلاں آیت کس طرح اور کس جگہ ہے۔ حسب حالات قرآن کریم کی آیت بیان کرنے پر محظوظ ہوتے۔

غیر زبانوں کے حل کے سلسلہ میں جو قرآنی لفظ ہوتا اس پر نشان لگاتے۔ بعض دفعہ دریافت کرتے۔ یہ لفظ قرآن شریف میں کہاں آیا ہے۔ عموماً تو معلوم ہو جاتا۔ بعض اوقات صیغہ شکل کے فرق کی وجہ سے ہم سوچ میں پڑ جاتے۔

درس قرآن مجید

بیت الفضل میں قرآن کریم کا درس دیتے رہے۔ جس میں شیریں معارف و نکات بیان ہوتے۔ حل لغات اور ان الفاظ کی دوسری زبانوں میں موجودہ شکل کا ذکر ہوتا۔ آپ کی شخصیت اور تربیت کے زیر اثر جماعت فیصل آباد کو قرآن کریم سے محبت اور لگاؤ کی ایک خاص کیفیت میسر آئی۔

نماز تراویح میں ختم القرآن

رمضان شریف کے اختتام پر تراویح میں قرآن کریم کا دور ختم کرنے پر جماعت فیصل آباد کے مرد وزن اور بچگان والہانہ انداز میں دعا میں شمولیت کے لئے جمع ہوتے۔ ان دنوں میں مرکزی بیت الفضل اور دیگر دو مقامات پر مختلف ایام میں یعنی ستائیسویں اور اٹھائیسویں اور انتیسویں شب کو قرآن کریم کا دور مکمل کرنے کی تقریب رکھی جاتی تھی۔ آپ تینوں تقاریب میں شرکت فرماتے۔ حوصلہ افزائی اور اظہار خوشنودی کے طور پر ذکر فرماتے کہ رانا منظور احمد صاحب کو دوران ملازمت میں قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت ملی ہے۔ اسی طرح ایک اور بزرگ محترم چوہدری نعمت اللہ خان صاحب ریٹائرڈ سیشن جج کا بھی ذکر فرماتے کہ انہوں نے بھی ججی کے عرصہ میں قرآن مجید حفظ کیا تھا۔

خاکسار کو پہلی دفعہ باغ والی البیت فیکٹری ایریا میں 25 سیپارے سنانے کا شرف حاصل ہوا۔ بقایا 5 پارے محترم حافظ محمد اکرم صاحب حفیظ نے سنائے۔ کچھ عرصہ بعد فرمایا کہ وہ صاحبان (مکرم میاں عبدالسمیع قمر صاحب اور اہل خانہ) کچھ تحفہ پیش کرنا چاہتے تھے۔ میں نے انہیں کہہ دیا تھا۔ کہ رانا صاحب نہیں لیں گے۔ کیا میں نے ٹھیک کیا۔ اس طرح میری تربیت کی۔ ایک سبق دیا۔

اجتماعی دعا (صلح سے مشروط)

ایک ختم قرآن کی تقریب میں بیت الذکر اوپر نیچے خواتین و احباب سے پُر تھی۔ جماعت کے دو معزز مخلص۔ تاجروں میں باہم کچھ شکر رنجی تھی۔ فرمایا میں اس وقت تک دعا نہیں کرواؤں گا جب تک یہ دونوں دوست باہم صلح نہ کر لیں۔ چنانچہ دونوں صاحب سر مجلس بلا توقف اٹھ کر ایک دوسرے کی طرف بڑھے اور باہم مصافحہ معانقہ کیا۔ تب آپ نے دعا کروائی۔ اس طرح کئی چھوٹے چھوٹے مناقشات جنم لیتے ہی آپ کی خیر خواہی اور پُر تاثیر شخصیت کی بدولت نابود ہو جاتے تھے اور جماعت کی شیرازہ بندی لحہ بہ لحہ پختہ سے پختہ تر ہوتی چلی گئی۔

بستی میں داخل ہونے کی دعا

ربوہ سے واپسی پر فیصل آباد شہر میں داخل ہوتے ہوئے فرمایا۔ آپ کو شہر میں داخل ہونے کی دعا آتی ہے؟ خاکسار نے بفضلہٖ تعالیٰ یہ مسنون دعا بس میں ہی آپ کو سنائی۔

1983ء سے 1993ء تک 10 سال کے عرصہ میں خاکسار پنجاب کے 5 بڑے شہروں میں بسلسلہ ملازمت۔ لگاتار سفر کر رہا ہے۔ یہ دعا اس طور پر طبیعت کا حصہ بن چکی ہے۔ کہ وقت پر خود بخود ورد زبان بن جاتی ہے۔ اس دعا کی برکات کا خاکسار شاہد حال ہے۔ اس میں مطلوب نعمتیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔

آپ فیصل آباد کے ہیں

خاکسار نے متعدد بار عرض حال کے بعد دعا کی درخواست گزاری کہ فیصل آباد کے جتنے کارکنان بسلسلہ ملازمت دوسرے شہروں میں تبدیل ہوئے۔ سب واپس آتے رہے ہیں۔ کوئی 6 ماہ بعد۔ کوئی سال دو سال بعد۔ میرا معاملہ ہی اتنا لمبا ہو گیا ہے۔ دعا کریں میری واپسی بھی ہو جائے۔ اس طرح درخواست کرتا رہا۔ ایک روز فرمایا۔ میں نے ابھی تک دعا نہیں۔ بعد کی درخواستوں پر کبھی فرمایا۔ اچھا دعا کروں گا۔ کبھی فرمایا۔ بہت اچھا۔ ایک دفعہ فرمایا۔ آپ فیصل آباد کے ہیں۔ انشاءاللہ واپس آئیں گے۔ اب میں دعا کرتا رہتا ہوں کہ اے سمیع و مجیب آقا! تیرے بندے کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ اور دعائیں ہیں تو انہیں شرف قبولیت بخش۔ یقین ہے انشاءاللہ قبول ہوں گی۔

خاکسار کا تبادلہ 1983ء میں لاہور ہو گیا تھا۔ 10 سال تک اہل و عیال فیصل آباد ہی رہے ہیں۔ بڑی وجہ اس ہستی کا وجود تھا۔ تا کہ کم از کم ہر ہفتے ایک بار زیارت ملاقات ہوتی رہے۔

درس کتب حضرت مسیح موعود

بیت الذکر میں بعد نماز مغرب ہلکا سا درس دیتے۔ عبارت کی لطیف تشریح فرماتے۔ لطائف۔ نکات حقائق کا بیان ہوتا۔ پُر حلاوت ایسا کہ دل چاہتا ختم نہ ہو۔ آواز خاصی دھیمی ہوتی۔ جس کو صحیح سننے کے لئے خاص توجہ درکار ہوتی۔ فرمایا تمام کتب کا درس 3 دفعہ کپورتھلہ میں اور 3 دفعہ فیصل آباد میں دے چکا ہوں۔

سادگی

آپ کی گزر بسر مسافرانہ۔ زندگی نہایت سادہ۔ مکان ظاہری ٹیپ ٹاپ سے مبرا۔ دیواروں پر پرانی طرز کا گارے کا پلستر۔ سفروں میں استعمال ہونے والا پرانا بیگ۔ اسی طرح پرانا کوٹ۔ تبّتی چوغہ بھی

اوورکوٹ کے طور پر استعمال میں تھا۔ لباس کی جھاڑ پھونک سے مطلقاً بے نیاز۔ گھر میں استعمال کرتے وقت جوتے کی ایڑی بٹھائی ہوئی۔ اپنے دفتر اور ساتھ والے کمرے میں ننگے پاؤں بھی آ جا لیتے تھے۔

فقیر کی کُلّی

آپ کے صاحبزادے محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر نے دفتر والے کمرے کا فرش ٹھیک کروایا۔ دیواریں سیمنٹ پلستر کروائیں۔ ایئر کنڈیشنر فٹ کرنے کے لئے دیوار میں ایک جھروکہ نکلوایا تو کئی بار ذکر کیا ''مظفر نے فقیر کی کُلّی ڈھا دی''۔

کفایت شعاری

ایک دفعہ خطبہ جمعہ میں کفایت شعاری کی تلقین کرتے ہوئے اپنے کفوں کو لگے ہوئے سٹڈ بٹن دکھلائے۔ فرمایا ایک دکان سے دریافت کیا۔ اس نے ایسے سٹڈ دکھلائے جو دو تین روپوؤں کی ایک جوڑی تھی۔ دوسری دکان سے پتہ کیا تو ایسے سٹڈ موجود پائے جو چند آنوں کی ایک درجن تھے۔ یہ میں نے خرید لئے۔ کئی سالوں سے استعمال کر رہا ہوں۔

انکسار اور بے نفسی

جلسہ سالانہ پر سوائے اس کے کہ آپ کی صدارت ہو یا اور کوئی خاص بات ہو آپ سٹیج کی بجائے پیچھے پرالی پر بیٹھتے تھے۔

صدر نگران بورڈ کی تقرری کے سلسلہ میں جماعتوں نے اپنی آراء مرکز بھجوائیں۔ آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کا نام بھی تجویز کیا گیا ہے۔ سن کر بیساختہ فرمایا ''یہ آپ نے کیا کہا؟ کہاں راجہ بھوج۔ کہاں گنگو تیلی''۔ اللہ تعالیٰ نے اس سراپا انکسار کو ایسا نوازا کہ اگلے روز کہاں وہ اور کہاں یہ کہنے والے۔ یہی حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر دوسرے ہی روز مجلس مشاورت کی کرسئ صدارت پر تشریف فرما دیکھے گئے۔

آپ کی مجلس میں بیٹھ کر آپ کے علمی مقام۔ روحانی کیفیت۔ سادگی۔ بے تکلفی۔ بے نفسی کا اثر ضرور پڑتا تھا۔ لیکن کسی طور پر بھی آپ کے عمل یا گفتگو سے کسی بڑائی۔ علو مرتبت کا شائبہ تک محسوس نہ کیا جا سکتا تھا۔

صدارت مجلس مشاورت 1994ء کی اختتامی تقریر میں فرمایا تیسرا امر جو بہت ہی قابل توجہ ہے اور ہر ایک احمدی کے لئے جو یہاں موجود ہے۔ بلکہ جو یہاں نہیں ہے بلکہ دنیا کے کسی گوشہ میں موجود ہے۔ اس کے لئے بھی قابل توجہ ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہمارا نظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے سانچے پر اس کے موعود .... نے اور مصلح موعود نے بنایا ہے کہ اگر اس کے چلانے کے لئے خلیفہ ایک ایسے شخص کو جو سب کا خادم ہے۔ ان سب کے لئے صدر مقرر کر دے جو اس کے مخدوم ہیں تو وہ مخدوم اپنے خادم کے ساتھ تعاون کر سکتے اور کام کر سکتے ہیں۔ اس شوریٰ سے یہ بات واضح ہو جانی چاہئے۔ کہ میں جو ایک ادنیٰ ترین خادم ہوں۔ اگر صدر بنایا گیا ہوں ان لوگوں کا جو تمام کے تمام میرے مخدوم ہیں۔ جن میں ایسے بھی میرے مخدوم ہیں۔ جن پر میرے دل و جان قربان ہیں۔ تو یہ صرف نظام کی خوبی اور تاثیر ہے۔ نہ کہ کسی اور چیز کی۔''

(مضامین مظہر ص 125)

خدام پر شفقت و دلداری

سلسلہ کے خدام کے ساتھ آپ کی محبت اور حسن سلوک کا ایک نمایاں پہلو یہ تھا کہ جب کوئی موصی وفات پا جاتا۔ تو اس کے حساب کی بے باقی کے لئے نظارت بہشتی مقبرہ کو کھلا رقعہ دے دیتے۔ تا کہ آپ کی امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ سے مطلوبہ رقم حاصل کر لی جائے۔ اس شفقت اور سہولت کی بدولت کئی خدام و انصار مقبرہ بہشتی میں پہنچ گئے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ

خدام کے ذاتی معاملات میں پوری دلچسپی لیتے۔ خاکسار کے پسر مقیم جرمنی کے بارے میں وقفے وقفے سے دریافت کرتے۔

''میرے ہم نام کا کیا حال ہے۔''

مکان کی بنیادی اینٹ پر لمبی دعا

میرے مکان کی بنیادی اینٹ پر لمبی دعا کی۔ فرمایا دعا کرتے ہوئے میرے دل میں سورۃ نور کی یہ آیت ابھری یہ (دیے) ایسے گھروں میں ہیں جن کے اونچا کئے جانے کا خدا نے حکم دے دیا ہے............

فرمایا۔ پھر میں نے اس آیت کے مضمون کے مطابق ہی دعا کی ہے۔

مکان کی تیاری کے سلسلہ میں کئی بار فرمایا جتنی ضرورت ہے مجھ سے پیسے لے لیں۔ موجودہ تیار شدہ مکان دیکھ کر خوش ہوئے۔

مشفقانہ سلوک

یہ خاکسار کے ذاتی مشاہدات ہیں۔ ورنہ آپ کا مشفقانہ سلوک ہر ایک کے ساتھ ایک دوسرے سے بڑھ کر تھا اور ساری جماعت ہی مستفیض ہوتی تھی۔

خاکسار کے فرزند عزیزم رانا محمد احمد صاحب کی تقریب شادی پر تشریف لائے۔ احباب کے ساتھ بیٹھ کر فوٹو بنوا رہے تھے۔ مکرم شیخ غلام محمد صاحب نقیب بیت الذکر کو بلایا۔ جو ایک طرف بیٹھ رہے تھے اور فرمایا آئیں آپ بھی میرے ساتھ فوٹو بنوائیں۔

خاکسار دعا اور برکت کے لئے آپ کو اندرون خانہ لے گیا۔ غضِ بصر کا یہ حال کہ کچھ خبر نہیں کہ اہلیہ صاحبہ کدھر ہیں اور دختر کدھر۔ آنکھیں پاؤں میں گڑی ہوئی۔

شفیق باپ

ایک دعوت میں شرکت کے لئے جانے لگے۔ فرمایا آپ بھی چلیں گے؟ میں نے عرض کیا مجھے دعوت نہیں ہے۔ فرمایا میں بطور امیر آپ کو ساتھ لے جا سکتا ہوں۔ یہ اس لئے کہ آپ ساری جماعت کے ساتھ گہری اپنائیت رکھتے تھے اور بطور شفیق باپ کے تھے۔ باوجود کمزوری اور نقاہت کے احباب کی تیمارداری کا خیال رکھتے اور ضرور تشریف لے جاتے۔

خودداری

تحفہ ہدیہ قبول کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے۔ ٹائپنگ کے کام کے سلسلہ میں اگر کبھی کاربن۔ ربن لایا جاتا تو قیمت ادا کرنے کے لئے اصرار کرتے۔ میں عرض کرتا کہ یہ آپ کا ذاتی کام نہیں ہے۔ قومی کام ہے۔ ہمیں بھی کچھ موقع ملنا چاہئے۔

ٹائپنگ

خاکسار دفتر سے چھٹی کے بعد حاضر ہوتا اور اوسطاً پانچ چھ صفحات فل سکیپ سائز ٹائپ کر کے پیش کرتا۔ تعطیل کے روز زیادہ صفحات بھی ٹائپ ہوتے۔ کوشش کرتا کہ ٹائپنگ صاف، عمدہ اور اغلاط سے پاک ہو۔ آپ کا اپنا ہینڈ رائٹنگ بہت صاف اور خوشخط تھا۔ ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ دکھائی دیتا۔ آپ کی تحریر بسہولت پڑھی جاتی تھی۔ ٹائپنگ میں نفاست اور سیٹنگ (Lay Out) سے بھی محظوظ ہوتے۔ ٹائپ شدہ کاغذات کو ہاتھوں میں لے کر بھرپور نظر ڈالتے۔ بعض دفعہ فرماتے ''رانا صاحب! کیا موتی پروئے ہیں۔'' موتی تو آپ کے ہی ہوتے۔ پرونے کی سعادت خاکسار کو میسر آتی۔ یہ ٹائپ شدہ کاغذ آپ کے لئے گہرے روحانی سرور کا موجب ہوتے۔ ساتھ کے ساتھ ان صفحات میں عربی کے لفظ کے لئے چھوڑی ہوئی جگہ پر عربی مادہ اپنے ہاتھ سے خوشخط لکھتے جاتے اور تقریباً ساتھ کے ساتھ ان صفحات کو مکمل کرتے جاتے۔ اگر کبھی دوسری مصروفیات کے باعث صفحات جمع ہو جاتے تو فرماتے ''میرے سر پر کام بہت چڑھ گیا ہے'' اور اس میں بھی خوشی محسوس کرتے۔ اور پھر رات کے وقت لمبی نشست کر کے مکمل کر لیتے۔

کام میں مسرت و انبساط

کچہریوں کی تھکاوٹ۔ مقدمات کی بھرمار اور مقامی اور مرکزی جماعتی امور کی بجا آوری کی تھکاوٹ وغیرہ کا جو اثر آپ پر ہوتا اس کام میں مصروف ہو کر یکسر فرحت اور بشاشت میں تبدیل ہو جاتا۔

بعض دفعہ جب جمع شدہ کام نہ ہوتا تو پاس بیٹھ کر ٹائپنگ کے عمل کا مشاہدہ کرتے اور صفحہ اترتے ہی اپنا کام شروع کر دیتے۔ اگر کوئی لفظ غلط ٹائپ ہو جاتا تو خاکسار خاص احتیاط سے ربڑ استعمال کرتا تا کہ جگہ میلی نہ ہو اور پتہ نہ لگے۔ یہ کاغذ کاٹ کر گوند سے چپکا کر اس پر ٹائپ کرتا تو خوش ہو کر فرماتے ''آپ ایسی چیپی لگاتے ہیں کہ پتہ ہی نہیں لگتا کہاں لگائی ہے''۔

ٹائپ شدہ صفحات پر مقررہ جگہ میں اپنے قلم سے۔ حافظہ کی بنا پر۔ عربی ماخذ لکھنا آپ کے لئے ایسا راحت بخش عمل تھا گویا آپ علی الصبح کسی خوبصورت صحت افزا باغ اور گل و گلزار کی سیر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ کوئی مصروفیات ناسازی طبع یا کوئی اور رکاوٹ اس کام میں حائل نہ ہو سکتی تھی۔ بہت ہی کم ایسا اتفاق ہوا کہ خاکسار کام کے لئے حاضر ہوا ہو اور آپ نے فرمایا ہو کہ آج نہیں کل کریں گے۔ بعض اوقات سردیوں میں فلو اور حرارت کے باوجود بھی بیٹھ کر کام کرتے تھے۔ تحقیق کے نتائج میں Refinement کا عمل بھی جاری رہتا تھا۔ اس لئے بعض پہلے سے کئے ہوئے کام کو دوبارہ بھی کرواتے تھے۔ یا جو صفحات صاف نہ ہوں ان کو بھی دوبارہ ٹائپ کرواتے تھے۔ بعض دفعہ ڈکٹیشن (Dictation) بھی دیتے تھے۔

تواضع اور مہمان نوازی

اتنے شوق اور ولولہ کے باوجود خاکسار کے آرام کا خیال رکھتے۔ جب محسوس ہوتا کہ کام کافی ہو گیا ہے۔ تو فرماتے بس کریں کافی کام ہو گیا ہے۔ ایک بار اسی ضمن میں فرمایا میں آپ کو مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا۔

چائے۔ بسکٹ۔ کھانا۔ خشک فروٹ۔ تازہ فروٹ۔ اوولٹین۔ کافی ملتی رہتی۔ سیب اپنے ہاتھ سے چھیل کر کاٹ کر کھلاتے۔ فرماتے یوں نہیں۔ یوں کاٹتے ہیں۔ آم کاٹ کاٹ کر قاشیں بنا کر دیتے۔ کھانے کے دوران میں کئی دفعہ فرماتے یہ بھی لیں اور لیں۔ یہ تواضع ہم سے ہی خاص نہ تھی۔ سب ملنے والوں کے لئے عام تھی۔ چائے کی پیالی کے اوپر چمچہ رکھ کر فرمایا۔ اب اس میں مکھی نہیں گرے گی۔

اتنی مہمان نوازی اور تواضع کے لئے آپ کے اہل خانہ۔ اولاد۔ احفاد۔ بہوئیں۔ پوتیاں لگاتار مصروف رہتیں اور مشروبات اور اشیائے خورونوش ملنے کے لئے آنے والوں کے لئے تیار رکھتیں۔ میزبانی کی خدمات خاص طور پر آپ کے پوتے عزیزم شیخ فاروق احمد صاحب کے حصہ میں آئیں۔ پُر وقار لمبی آواز دیتے۔ فاروق! اور فاروق صاحب طرفۃ العین میں حاضر ہو جاتے۔ خاکسار کے مشاہدہ میں عزیزم فاروق صاحب نے صحت کی حالت میں بالعموم اور آخری ایام اور آخری علالت میں خصوصاً خاص خدمات کی سعادت پائی۔ عزیزم فاروق صاحب کا ذکر نمایاں ہے۔ تاہم حضرت شیخ صاحب کے دیگر پوتوں نے بھی اپنی بساط کے مطابق کم حصہ نہیں لیا۔ سب اپنی خدمتوں کا اجر پائیں گے۔ عزیز نوید اقبال کم سن تھے۔ جوں جوں ہوش سنبھالی خدمات میں حصہ لیتے گئے۔

بزرگ کا شہر۔ خدام کی دلداری

محترم ڈاکٹر دلدار احمد صاحب کی صاحبزادی کے رخصتانہ کی تقریب تھی۔ ربوہ سے آمدہ بارات میں

(باقی صفحہ 5 پر)

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید

تحریک جدید کی اہمیت

بانی تحریک جدید سیدنا حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں

تحریک جدید کیا ہے

"تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم اور استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

(روزنامہ الفضل 2 دسمبر 1942ء)

تحریک جدید کو کیوں جاری کیا گیا

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچا دیا جائے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔" (الفضل 2 دسمبر 1942ء)

تحریک جدید میں شمولیت کیوں ضروری ہے

"میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہو۔ میری اس تحریک پر آگے آ جائے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔"

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 365)

تحریک جدید مستقل تحریک ہے

"تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔"

(الفضل 24 نومبر 1938ء)

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

(الفضل 2 دسمبر 1942ء)

نیز فرمایا:۔

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اس کا ہے۔"

(الفضل 19 نومبر 1935ء)

تحریک جدید کے جملہ امور کی دہرائی اور خطبہ جمعہ دیئے جانے کی تاکید

"میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیت الٰہی ہمیں کامیاب کر دے ہر چھٹے ماہ دوہرائے جانے چاہئیں۔" (الفضل 12 جون 1935ء)

تحریک جدید میں مدنظر امور

"دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔ تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا، سادہ لباس خود ہاتھ سے کام کرنا، سینما کا ترک، غریبوں کی امداد، بورڈنگ تحریک جدید اور ورثہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں۔ اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔"

(الفضل 24 نومبر 1938ء)

تحریک جدید کے مطالبات کا خلاصہ

ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔

اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔

دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔

تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کرنا جس کے نتیجہ میں (دعوت الی اللہ) کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔

چوتھے جماعت کو (دعوت الی اللہ کے) کاموں کی طرف پہلے سے بہت زیادہ توجہ دلا دینا۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت اپریل 1939ء صفحہ 2،3)

نیز فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناؤ۔۔۔۔کوئی انسان کسی عقلمند انسان کو بھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ پھر تم کس طرح خیال کر لیتے ہو کہ تم خدا کو دھوکہ دے لوگے؟ یہی وہ احساس ہے جس کے ماتحت میں نے تحریک جدید کا آغاز کیا۔"

(الفضل 4 دسمبر 1937ء)

جماعت احمدیہ کا فرض

"یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے؟ تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں۔ ایک عورت سے اگر پوچھا جاوے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1938ء صفحہ 137)

عہدہ داران تحریک جدید

"خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے اور نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کسی جماعت سے یہ پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے۔ اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہو گا۔ اور ان کی سستی کی وجہ سے جماعت کے لوگ تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم خود اس کی جگہ کام کرتے۔۔۔۔۔کسی ایک جماعت کو اس بات پر مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لے لیا ہے۔ بلکہ اسے اس وقت تک اطمینان کا سانس نہیں لینا چاہئے جب تک کہ ساری جماعتیں اس میں حصہ نہ لے لیں۔"

(بقیہ صفحہ 4)

شامل ایک مربی صاحب نے کہا۔ ہم ایک بزرگ کے شہر میں آئے ہوئے ہیں۔ نمازیں وقت پر ادا کرنا ہوں گی۔ نماز جمعہ کے بعد بادل آئے۔ بارش شروع ہوئی اور شدید سردی ہوگئی۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف دعا کی درخواست کرنے گئے تو فرمایا میں ساتھ چلوں گا۔ سخت نقاہت کے باوجود تشریف لائے اور تقریب میں عجیب رونق اور برکت میسر آئی۔ دعائیہ تقریب کے بعد مشروبات سے تواضع ماکولات کے لئے اصرار ہوتا۔ ایک روز پیپسی پینے لگے۔ گلاس خاکسار کی طرف بڑھا کر فرمایا۔ پہلے آپ پی لیں۔ میں نے عرض کیا آپ پی لیں۔ بچا ہوا میں لے لوں گا۔ فرمایا پہلے آپ پی لیں۔ خاکسار نے دو گھونٹ لئے۔ بعد میں آپ نے پیا۔

ایک نصیحت

ایک روز دوپہر کے وقت آپ نے فرمایا۔ کھانا کھالیں۔ میں نے عرض کیا بھوک نہیں ہے۔ پھر فرمایا۔ جتنی بھوک ہے کھالیں۔ میں نے پھر اسی طرح عذر کیا۔ پھر خود کھانا شروع کر دیا اور فرمایا کھانے کے بعد ایک بات بتاؤں گا۔ جب آپ کھانا کھا چکے تو میں نے عرض کیا۔ اب وہ بات بتائیں۔ فرمایا:۔

ایک شخص ریل سے اترا اور ایک مزدور سے کہا میرا سامان لے چلو۔ مزدوری کی بجائے میں آپ کو تین نصیحتیں کروں گا۔ سفر کا ایک حصہ طے ہونے پر اس نے مزدور سے کہا۔ جب کوئی شخص کھانا پیش کرے تو نہ نہیں کرنی چاہئے اور کھانا کھا لینا چاہئے۔ فاصلے کا دو تہائی چل کر مزدور نے کہا دوسری نصیحت کریں۔ اس نے کہا کہ اگر کوئی شخص سواری پیش کرے تو سوار ہو جانا چاہئے یہ نہیں کہ آپ چلیں میں آتا ہوں۔ پھر آگے چلے اور منزل پر پہنچ کر مزدور نے تیسری نصیحت پوچھی۔ تو اس نے کہا کہ اگر کوئی شخص بوجھ اٹھوائے اور مزدوری نہ دے اور صرف نصیحتیں کرے تو اس کے ساتھ مت چل پڑنا۔ اس پر مزدور نے کانچ کے سامان کی گٹھڑی زمین پر پھینک دی اور کہا کہ اگر کسی مزدور کو اجرت نہ دینی ہو تو اس سے سامان مت اٹھوانا۔

آنکھوں کا وصیتی فارم حاصل کرنے یا جمع کرانے کیلئے فون نمبر: 047-6215201 پر رابطہ کریں۔

ماخوذ

سید عاصم محمود

قلم نے ظلم کا مقابلہ خوب کیا

جبر و استبداد کے خلاف نبرد آزما مشہور عرب کارٹونسٹ کی داستان جدوجہد

میرے چاروں طرف فوجی موجود تھے اور بربریت کا دور دورہ تھا مگر میں ہر روز قلم تھام کر ان کا مقابلہ کرنے لگتا۔ میں نے کبھی خوف، ناکامی یا پریشانی محسوس نہیں کی اور نہ ہی ہار مانی، میں نے اپنے کارٹونوں، پھولوں کی تصاویر اور امید کے سہارے فوج اور اس کی گولیوں کا سامنا کیا۔ جی ہاں، امید کی موجودگی ضروری ہے بہت ضروری۔

یہ الفاظ ناجی علی کے ہیں جسے دنیائے عرب میں مشہور ترین کارٹونسٹ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ یہ تب کی بات ہے جب وہ بیروت میں مقیم تھا اور اسرائیلی فوج نے حملہ کیا تھا۔ یہ منفرد فنکار ان افراد کی صف میں شامل ہے جو ظلم و جبر کے سامنے سر جھکانے سے انکار کر دیتے ہیں اور ضرورت پڑے تو تن تنہا آمروں کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں۔ ناجی نے تاعمر کارٹونوں کے ذریعے خودسر طاقتوں کا مذاق اڑایا اور غصے کی آگ میں جلائے رکھا۔ اس نے کسی مغرور کو نہیں بخشا اور آئینہ دکھلا کر اسے اصلیت دکھا دی۔

ناجی سلیم حسین علی 1937ء میں شمالی فلسطین کے ایک گاؤں شجرہ میں پیدا ہوا۔ یہ گاؤں اب اسرائیل کا حصہ ہے۔ جب اسرائیلی فوج اس کے گاؤں پر حملہ آور ہوئی تو ناجی خاندان کے ہمراہ لبنانی شہر صیدون چلا آیا اور ایک مہاجر کیمپ میں رہنے لگا۔ جب وہ نوجوان ہوا، تو کئی فلسطینی نوجوانوں کی طرح سیاست میں سرگرم حصہ لینے لگا۔ وہ اسرائیلیوں اور لبنان میں ان کے پٹھوؤں کا کٹر مخالف تھا۔ ناجی کو کئی بار قید کیا گیا اور جیلوں ہی میں ناجی نے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کیا فن ودیعت کیا ہے۔ سیاسی جذبات و خیالات نکالنے کیلئے ناجی جیل کی دیواروں پر چاک سے تصاویر بنانے لگا۔ چونکہ اسے کوئی کام نہ تھا لہٰذا وہ بیشتر وقت اپنی ایجاد کردہ سرگرمی میں محو رہتا۔ متواتر مشق کا نتیجہ یہ نکلا کہ ناجی اچھے خاصے کارٹون بنانے لگا۔

1958ء سے 1963ء تک ناجی نے کئی بار جیلوں کی سیاحت کی۔ 1960ء میں اس نے ڈرائنگ کے اسرار و رموز سیکھنے کیلئے ایک آرٹ اکیڈمی میں داخلہ لیا مگر جیل آنے جانے کی وجہ سے کورس مکمل نہ کر سکا۔ تاہم اس تعلیم کا یہ نتیجہ ضرور نکلا کہ وہ کارٹون بنانے میں طاق ہو گیا۔ اسرائیلی مظالم کا مذاق اڑانے والے ناجی کے کارٹون عام فلسطینیوں میں اتنے مقبول ہوئے کہ وہ انہیں اپنے گھروں کی دیواروں پر لگانے لگے۔

1961ء میں مشہور عرب ادیب اور سیاسی دانشور، غسان، کنفانی نے ناجی کے مہاجر کیمپ میں اس کے کارٹون دیکھے تو اسے بڑے پسند آئے۔ بعد ازاں دونوں کی ملاقات ہوئی تو کنفانی نے نوجوان کو مشورہ دیا کہ وہ نہ صرف کارٹون بنانا جاری رکھے بلکہ اسے بطور پیشہ اپنا لے۔ ناجی نے سر تسلیم خم کر دیا۔ عرب دنیا میں ناجی کو متعارف کروانے کیلئے کنفانی نے اس پر ایک مضمون بھی لکھا جو مشہور اخبار الحریہ میں شائع ہوا۔ تب تک ناجی پیشے کے لحاظ سے کار مکینک بن چکا تھا مگر اب اس نے کارٹون بنا کر گزر اوقات کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

1963ء میں ناجی کویت چلا گیا۔ وہاں وہ ایک عرب قوم پرست اخبار الطلیعہ سے منسلک ہوا۔ وہ رقم بچا کر قاہرہ یا روم کے کسی آرٹ سکول میں داخلہ لینا چاہتا تھا۔ 1968ء سے وہ ایک با اثر اخبار السیاسیہ میں کارٹون بنانے لگا۔ اس دوران ناجی لبنان آتا جاتا رہا۔

1974ء میں اسے لبنانی اخبار، السفیر میں ملازمت مل گئی اور یوں وہ مستقلاً بیروت میں مقیم ہو گیا۔

1982ء میں اسرائیل نے لبنان پر حملہ کیا تو اسرائیلی فوجیوں نے ناجی کو بھی پکڑ لیا تاہم انہیں ہمت نہ ہوئی کہ اسے کچھ گزند پہنچا سکیں۔ اگلے سال وہ دوبارہ کویت پہنچ کر روزنامہ القبس میں کام کرنے لگا۔ 1985ء میں لندن چلا گیا تا کہ روزنامے کے بین الاقوامی ایڈیشن میں کارٹون بنا سکے۔ آخری سانس تک وہ وہیں مقیم رہا۔

ناجی کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں تھا، وہ صرف عوام کی آواز کا ترجمان تھا۔ اس نے نہ صرف کارٹونوں کے ذریعے اسرائیلی ظلم و ستم نمایاں کیا بلکہ عرب حکمرانوں کی بزدلی اور تنظیم آزادی فلسطین کی خرابیوں کو بھی اجاگر کرتا رہا۔ اس نے ایک بار یاسر عرفات کی سوانح حیات لکھنے والی ادیبہ، رشیدہ موعصران کا کارٹون کی شکل میں مذاق اڑایا تو عرفات اس سے ناراض ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ اسی ناراضگی کے باعث ناجی کو لندن جانا پڑا۔

22 جولائی 1987ء کو ناجی اپنے دفتر جا رہا تھا کہ راستے میں کسی نے اس کی کنپٹی پر گولی مار دی۔ وہ پانچ ہفتے موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد چل بسا۔ سکاٹ لینڈ یارڈ نے کچھ گرفتاریاں کیں اور ایم 15 تفتیش بھی کرتی رہی مگر قاتل کی شناخت نہ ہو سکی۔ آج تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ عوام کے ترجمان ناجی سلیم کو اسرائیل حکومت نے قتل کروایا یا پی ایل او والوں نے۔

آج بھی دنیائے عرب میں ناجی سب سے زیادہ چاہا جانے والا کارٹونسٹ ہے۔ اس نے اپنی زندگی میں چالیس ہزار سے زائد کارٹون بنائے اور ان کے ذریعے حیوان نما انسانوں کا جینا اجیرن کئے رکھا۔ اس کی تخلیقات عوامی جذبات و احساسات پیش کرنے کا ایک ذریعہ بن گئیں جنہیں نکلنے کا بالعموم کوئی راستہ نہیں ملتا۔

یہ کارٹون بنیادی طور پر فلسطینی لوگوں کی حالت زار اور اسرائیلی قبضے کے خلاف ان کی جدوجہد سے متعلق ہیں۔ ناجی کی خواہش تھی کہ آزاد فلسطینی ریاست ان تمام خطوں پر مشتمل ہو جو تاریخی اعتبار سے فلسطین کا حصہ ہیں۔ بیشتر سیاسی کارٹونسٹ کے برعکس اس کے کارٹونوں میں سیاست دان نہیں ہوتے تھے۔ اس کا کہنا تھا "میں کسی کا مخالف نہیں بلکہ حقائق اور حالات واضح کرتا ہوں۔ صدر، وزیر اعظم یا سیاسی رہنما دکھانے کا فائدہ؟"

اس کا ایک کردار "حنظلہ" بہت مشہور ہوا۔ یہ دس سالہ فلسطینی بچہ سب سے پہلے 1969ء میں "السیاسیہ" میں دیکھنے کو ملا۔ 1973ء میں بچے نے دیکھنے والوں سے منہ موڑ لیا اور پشت پر ہاتھ باندھ لئے۔ ناجی نے قارئین کو بتایا کہ اس دس سالہ بچے کو زبردستی اپنے گھر سے نکلنے پر مجبور کر دیا گیا اور اب یہ تبھی نشوونما پائے گا جب اپنے وطن میں قدم دھر لے۔ منہ پھیرنے اور ہاتھ باندھنے کے معنی یہ ہیں کہ وہ "بیرونی حل" تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔ حنظلہ پھٹے پرانے کپڑے پہنے اور برہنہ پا نظر آتا ہے، یہ غریبوں سے اس کی قربت کا اظہار ہے۔

ناجی نے اپنی زندگی میں کارٹونوں کے تین مجموعے شائع کرائے تھے چوتھے کی تیاری کر رہا تھا کہ موت نے آ دبوچا۔ اس نے شاندار کارٹون بنا کر کئی مقامی اور عالمی اعزازات و انعام بھی حاصل کئے۔ ناجی نے اپنی ایک تحریر میں بتایا ہے کہ وہ کارٹون بنانے کی طرف کیوں متوجہ ہوا۔

"جب میں نے شعور سنبھالا تو مجھے معلوم ہوا کہ میرا علاقہ کس قسم کی تباہی کا شکار ہے۔ سوچا کہ اپنے لوگوں کے مسائل حل کرنے کیلئے کچھ کرنا چاہئے۔ میں سیاسی جماعتوں میں شامل ہوا، نعرے لگائے، جیل گیا مگر میری اندرونی تڑپ ختم نہ ہوئی۔ تب میں نے دیکھا کہ عام لوگ اپنے نقطہ نظر کا اظہار چاہتے تھے مگر انہیں کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ پس تبھی مجھے خیال آیا کہ میں کارٹون بنا کر اپنے لوگوں کا ترجمان بن سکتا ہوں۔ ویسے بھی مضمون کی نسبت کارٹون کو سنسر کرنا دشوار ہے۔ اس تمنا نے رفتہ رفتہ عملی جامہ پہن لیا اور پھر میں اپنی راہ پر گامزن ہو گیا۔"

(روزنامہ ایکسپریس 20 فروری 2007ء)

☆......☆......☆......☆

علم زراعت کی شاخ

اینٹومالوجی (Entomology)

یہ علوم زراعت کی وہ شاخ ہے جو فصلوں کو اپنی زندگی کے بہت ابتدائی زمانہ سے لے کر پھول پھل لانے تک کے اہم ترین مراحل میں پیش آنے والے ایک بہت بڑے خطرے یا دشمن سے نبرد آزما ہونا سکھاتی ہے۔ میری مراد ہے فصلوں پر حملہ کرنے والے کیڑے مکوڑے جو بہت ابتدائی عمر سے ان کا رس چوس لیتے ہیں اور یہ رس بلاشبہ پودوں کی بڑھوتری اور پیداوار کے لئے اتنا ہی اہم ہے جتنا انسانی صحت و تندرستی کے لئے اور اس کی بہتر نشوونما کے لئے خون۔ اب ان لاتعداد کیڑوں سے کیسے نمٹا جائے؟ ایک عام آدمی جو علوم زراعت سے واقفیت نہ رکھتا ہو فوراً جواب دے گا کہ آجی صاحب! سپرے کر دیں اور بس ختم اس میں کیا مشکل ہے؟

مگر سپرے کرنے کے لئے سپرے ڈرم، پانی اور سر پر کپڑا لپیٹے ہوئے آدمی کی ضرورت ہی نہیں ہوتی بلکہ ایک سائنسدان چاہئے جو (Entomologist) کہلاتا ہے اور مندرجہ ذیل امور کا خاص توجہ اور باریک بینی سے مطالعہ کرتا ہے۔

1۔ کیڑوں کی مختلف اقسام (Orders of Species) اور ان کی گروہ بندی (Classification)

2۔ مختلف اقسام کے کیڑوں کے نقصان پہنچانے کا طریقہ (Mode of Damage)

3۔ نقصان یا حملے کے اثرات، حد نقصان کا تعین

4۔ کیڑے کے اجزائے جسمانی یا بناوٹ (Anatomy)، جسم میں ہونے والے کیمیائی عوامل اور خاص کیڑوں کے لئے ان کے جسمانی نظام اور نقصان پہنچانے کے طریقہ کے مطابق زہر کا تعین

5۔ مختلف زہروں کے انسانی زندگی کے لئے نقصان دہ ہونے کی حد کا مطالعہ (Cresidual effect) اور اس بات کا تعین کرنا کہ کون سا زہر کتنے عرصے میں کیڑوں کا خاتمہ کرنے کے بعد خود بھی اپنے سادہ اجزاء میں تحلیل ہو کر اپنا اثر زائل کر دے گا۔

ان تمام امور اور بہت سے پہلوؤں کا مطالعہ کرنے اور تحقیق کے بعد ایک اینٹومالوجسٹ اس قابل ہوتا ہے کہ کسی بھی حملہ آور کی قسم کو مدنظر رکھ کر ایسی دوا تجویز کرے جس کو سپرے کر کے کسان نہ صرف کم سے کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکے اور ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب سپرے موزوں ترین وقت، موسمی حالات اور کیڑوں کے مدار حیات (Life Cycle) کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہو۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔
(مینیجر الفضل)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74337 میں عرفان احمد انصاری

ولد ڈاکٹر لئیق احمد انصاری قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد انصاری۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد حسن دین۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 74338 میں ساجد محمود

ولد میاں حمید الدین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان مالیتی -/170000 پاؤنڈ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1533 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 میاں حمید الدین والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 74339 میں Faez Ahmad

ولد ڈاکٹر منور احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/290000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faez Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد اسلم ولد یونس احمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 74340 میں عقیل یوسف

ولد ایم یوسف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت زیروی ولد صوفی خدابخش زیروی۔ گواہ شد نمبر 2 ثمر اجمل ولد محمد اجمل

مسل نمبر 74341 میں رفیق احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ انجینئر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/170000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 پاؤنڈ سالانہ بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 A. R Khawaja۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ظفر

مسل نمبر 74342 میں زاہد احمد خان

ولد محمد یٰسین خان قوم ...... پیشہ ڈینٹسٹ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/525000 پاؤنڈ (2) ڈینٹل سرجری بزنس -/405000 پاؤنڈ قرض بذمہ -/155000 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/44300 پاؤنڈ سالانہ بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 عارف اے خان ولد زاہد خان

مسل نمبر 74343 میں محمد اُسامہ

ولد ملک محمد نسیم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اُسامہ۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد قریشی ولد عارف احمد قریشی

مسل نمبر 74344 میں صاحبزادہ امتیاز احمد

ولد صاحبزادہ غلام احمد قوم پختون پیشہ طالب علم (قانون) عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صاحبزادہ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495۔ گواہ شد نمبر 2 صاحبزادہ آفتاب احمد وصیت نمبر 29122

مسل نمبر 74345 میں مریم سہیل

بنت سہیل منیر ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت باجوہ ولد طاہر اے باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 74346 میں

Yakubu Esseku otoo

ولد Lasso K. otoo قوم ...... پیشہ اپریٹر عمر 46 سال بیعت 1980ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yakubu Esseku Otoo۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ لطف الرحمٰن ولد شیخ رفیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 74347 میں عارف احمد خان

ولد منصور احمد ندیم خان قوم ...... پیشہ کمپیوٹر پروگرامر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/150000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان چوہدری ولد ڈاکٹر ایم اے چوہدری

مسل نمبر 74348 میں عامر عظیم

ولد شیخ عبد الغفور قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم کے شاہد ولد لطیف احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد گورایہ ولد چوہدری خدا بخش

مسل نمبر 74349 میں فہد محمود طاہر

ولد خالد محمود طاہر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہد محمود طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبد اللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 74350 میں
Rabeeb Ahmad Mirza

ولد Zaffar Mirza قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rabeeb Ahmad Mirza گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 74351 میں مرتضٰی احمد

ولد امتیاز احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرتضٰی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد مرزا

مسل نمبر 74352 میں شاہد احمد سعید

ولد وحید احمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سردار عطاء القدوس احمد ولد سردار رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 74353 میں نبیل احمد شاد

ولد صغیر احمد شاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مرزا ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر ولد عبد اللطیف احمد

مسل نمبر 74354 میں
Rawah-ud-din Arif Khan

ولد Falah-ud-din Khan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rawah-ud- din Khan۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبد اللطیف احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 74355 میں عبد القدوس عارف

ولد جرار عارف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد القدوس عارف۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبد اللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 74356 میں ملک عثمان نوید

ولد ملک شاہد نوید قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عثمان نوید۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 74357 میں تنویر احمد کھوکھر

ولد لطیف احمد کھوکھر قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جمیل ولد غفور رشید

مسل نمبر 74358 میں شکیل احمد بٹ

ولد لال دین بٹ قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/160 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد بٹ۔گواہ شد نمبر1 سید اظہر نقوی ولد سید قربان حسین شاہ۔گواہ شد نمبر2 ادریس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 74359 میں عائشہ اکرام

بنت ایم اے بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ اکرام۔گواہ شد نمبر1 انس ناصر ولد ایم اے ناصر۔گواہ شد نمبر2 خرم شہزاد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 74360 میں طاہر اکرم

ولد محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/180 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر اکرم۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد پیر ایم عالم گواہ شد نمبر2 خرم شہزاد ولد ایم اقبال

مسل نمبر 74361 میں عدنان احمد

ولد طاہر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد عبد الرشید گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 74362 میں

Nooruddin Walker

ولد Jhon Douglas قوم...... پیشہ...... عمر58 سال بیعت 1992ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/340000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ-/360 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nooruddin Walker۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔گواہ شد نمبر2 عزیز الرحمٰن ولد عبد اللطیف

مسل نمبر 74363 میں

Alia Walker

زوجہ Nooruddin Walker قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1992ء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/1000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی-/500 پاؤنڈ (3) مکان واقع الجیریا مالیتی-/15000 پاؤنڈ۔یہ مکان میرے والد نے فیملی کیلئے میرے نام پر خریدا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Alia Walker۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔گواہ شد نمبر2 Robert Walker

مسل نمبر 74364 میں اظہر محمود

ولد طفیل محمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر44 سال بیعت 1982ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ ضلع سیالکوٹ مالیتی-/200000 روپے(2) مکان برقبہ ساڑھے چارمرلے واقع سیالکوٹ مالیتی -/750000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر محمود۔گواہ شد نمبر1 رشید بلوچ ولد محمد حسن۔گواہ شد نمبر2 خالد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 74365 میں Rizqat

زوجہ Abdul Azeez قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر50 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rizqat۔گواہ شد نمبر1 Taofeeq۔گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 74366 میں Rasheedat

زوجہ Muhd Luqman قوم Yoruba پیشہ ٹریڈ عمر25 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rasheedat۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر2 Abdul Azeez

مسل نمبر 74367 میں Basirat

ولد AJumobi M.A قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر36 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/22000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Basirat۔گواہ شد نمبر1 Abdul Fatah گواہ شد نمبر2 Muallam Adqbite

مسل نمبر 74368 میں

Abdul Fatai AdekdyeJo

ولد Ogun قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر57 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) فلیٹ مالیتی -/2500000 نائیجیرین کرنسی (2) 3 عدد پلاٹس مالیتی -/500000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/11000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت

ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Fatai AdekdyeJo۔گواہ شدنمبر 1 Abd Rasheed۔گواہ شدنمبر 2 Abdul Salaam

مسل نمبر 74369 میں Basirat

زوجہ Salih.O.OmyeIe قوم Yoruba پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سلائی مشین مالیتی -/7500 نائیجیرین کرنسی (2) مکان واقع نائیجیریا (3) حق مہر بذمہ خاوند -/200 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Basirat گواہ شدنمبر 1 Taofeeq۔گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 74370 میں

AlhaJa Sikirat

زوجہ Alhaj Hambali قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر 62 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sikirat۔گواہ شدنمبر 1 Tahir۔گواہ شدنمبر 2 Dhy Noorain

مسل نمبر 74371 میں

Abadat Abimbola

زوجہ Idaris A.G.A قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/27000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Abadat Abimbola۔گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شدنمبر 2 Sulaiman

مسل نمبر 74372 میں Hameedah

زوجہ Adefarati قوم Yoruba پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Hameedah۔گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شدنمبر 2 Mudatahir

مسل نمبر 74373 میں

Rashidat Larape

زوجہ Boone Kukoyi قوم Yoruba پیشہ لیکچرار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rashidat Larape۔گواہ شدنمبر 1 Abdul Rafiu۔گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 74374 میں Sariyu

زوجہ Ikumapayi قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر 66 سال بیعت 1966ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sariya۔گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شدنمبر 2 Abdul Rasheed

مسل نمبر 74375 میں Adizat

زوجہ Ahmad Asokomhe قوم Yoruba پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/21000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Adizat۔گواہ شدنمبر 1 Ismail۔گواہ شدنمبر 2 Ibrahim

مسل نمبر 74376 میں Ganiyat

زوجہ Bankole قوم Yoruba پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع نائیجیریا مالیتی -/30000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ganiyat۔گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شدنمبر 2 Qasim

مسل نمبر 74377 میں Karam Allah

زوجہ TaJudeen AyInIa قوم Yoruba پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Karam Allah۔گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yosuf۔گواہ شدنمبر 2 Abdul Hadi

مسل نمبر 74378 میں

AlhaJa Ramotu

زوجہ ALiu قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر 56 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند - 5000/ یورو- اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ- AlhaJa Ramotu- گواہ شد نمبر1 Abdul Rasheed گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 74379 میں Shakirat

زوجہ Al Ghazali Luqman قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 نائیجیرین کرنسی - اس وقت مجھے مبلغ -/3500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Shakirat- گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 Luqman

مسل نمبر 74380 میں Kudrat

زوجہ Mahmud Aliu قوم Yoruba پیشہ ٹیلرنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 نائیجیرین کرنسی - اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے- العبد- Kudrat- گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین- گواہ شد نمبر2 Taofeeq

مسل نمبر 74381 میں AlhaJa Aminatu

زوجہ Adetona قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 نائیجیرین کرنسی - اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ- AlhaJa Aminatu- گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین- گواہ شد نمبر2 Abdul Rsheed

مسل نمبر 74382 میں Balqis

زوجہ Oye tunJi قوم Yoruba پیشہ ٹریڈر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 نائیجیرین کرنسی - اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ- Balqis- گواہ شد نمبر1 Saheed گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

☆......☆......☆

اعلان داخلہ

۞ لاہور یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز نے درج ذیل فیلڈز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس بیالوجی، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، الیکٹریکل انجینئرنگ، میتھ میٹکس، فزکس (ii) بی ایس سی آنرز ان اکنامکس، پولیٹکس اینڈ اکنامکس، اکنامکس اینڈ میتھ میٹکس، سوشل سائنسز (iii) بی اے ایل ایل بی (iv) بی ایس سی آنرز اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس- داخلوں کا آغاز 11 نومبر 2007ء سے شروع ہو چکا ہے- مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.lums.edu.pk ملاحظہ کریں-

۞ فاؤنڈیشن یونیورسٹی راولپنڈی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) بی بی اے آنرز (ii) ایم بی اے ریگولر (iii) ایم بی اے ایگزیکٹو درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 6 جنوری 2007ء کو ہوگا- مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں-

(www.fui.edu.pk)

(نظارت تعلیم)

داخلہ دارالصناعہ

۞ دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1- آٹو مکینک - ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ

3- ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1- آٹو الیکٹریشن 2- جنرل الیکٹریشن

3- پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ کلاسز باقاعدہ جاری ہیں۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں- ان کی اسناد آ چکی ہیں- لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعہ)

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

اردو ادیب - غلام عباس

اردو کے افسانہ نگاروں میں جن لوگوں نے لکھا کم لیکن نام زیادہ کمایا ان میں غلام عباس کا نام یقیناً سرفہرست رکھا جا سکتا ہے- غلام عباس کا تعلق افسانہ نگاروں کی اس نسل سے تھا جس نے اردو میں ترقی پسند تحریک کی بنیاد رکھی لیکن غلام عباس اس نسل سے تعلق رکھنے کے باوجود اس لہر سے محفوظ رہے اور یہی ان کا سب سے بڑا اختصاص ہے۔

غلام عباس 17 نومبر 1909ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے تھے لیکن ان کی زندگی کا بیشتر حصہ لاہور، دہلی اور کراچی میں بسر ہوا- ان کی پہلی کہانی کا نام بکری تھا جو انہوں نے 1922ء میں جب وہ ساتویں جماعت کے طالب علم تھے، تحریر کی تھی- تاہم ان کا پہلا باقاعدہ افسانہ جلاوطن کو سمجھا جاتا ہے جو جنوری 1925ء میں رسالہ ہزار داستان میں شائع ہوا تھا- یہ افسانہ ٹالسٹائی کے ایک افسانے سے ماخوذ تھا۔

1928ء میں جناب غلام عباس لاہور سے شائع ہونے والے بچوں کے مشہور ماہنامے پھول سے وابستہ ہو گئے- اسی دوران غلام عباس صاحب کا پہلا طبعزاد افسانہ ”مجسمہ“ ایک رسالے کے سالنامے میں شائع ہوا- لیکن غلام عباس کی شہرت کا باقاعدہ آغاز آنندی سے ہوا جو سب سے پہلے 1939ء میں شائع ہوا تھا- یہی ان کے افسانوں کے پہلے مجموعے کا نام بھی تھا جو 1948ء میں شائع ہوا تھا۔

1938ء میں غلام عباس صاحب آل انڈیا ریڈیو سے منسلک ہو گئے اور اس دوران انہوں نے ریڈیو کے رسالوں آواز اور سارنگ کی ادارت کی- قیام پاکستان کے بعد وہ ریڈیو پاکستان سے وابستہ ہوئے اور اس کے رسالے آہنگ کے مدیر مقرر ہوئے۔

آنندی کے بعد غلام عباس صاحب کی متعدد کتابیں شائع ہوئیں- جن میں افسانوں کے مجموعے جاڑے کی چاندنی، کن رس، زندگی، نقاب چہرے، ناول گوندنی والا تکیہ، انگریزی افسانوں کے تراجم الحمراء کے افسانے، فرانسیسی ادب پاروں سے ماخوذ جزیرہ سخنوراں، ناولٹ دھنک اور بچوں کے لئے نظموں کا مجموعہ چاند تارا شامل ہیں- فیلڈ مارشل ایوب خان کی سوانح فرینڈز ناٹ ماسٹرز کا اردو ترجمہ ”جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی“ بھی غلام عباس صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ تھا۔

غلام عباس صاحب نے اپنے افسانوی مجموعوں آنندی اور جاڑے کی چاندنی پر انعامات و اعزازات بھی حاصل کئے- 1967ء میں انہیں حکومت پاکستان نے بھی ستارہ امتیاز سے نوازا۔

غلام عباس صاحب ایک صاحب اسلوب افسانہ نگار تھے- انہوں نے ایک ایسے زمانے میں لکھنا شروع کیا جسے اردو افسانے کا عہد زریں کہا جا سکتا ہے لیکن ان کا قد و قامت سب سے جدا نظر آتا ہے۔

غلام عباس صاحب نے 2 نومبر 1982ء کو کراچی میں وفات پائی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

روشنی پھیلانے والی کہکشاں۔ ماہرین فلکیات نے کہا ہے کہ کائنات کی تشکیل کے نظریہ ''بگ بینگ'' رونما ہونے کے 70 کروڑ سال بعد کائنات میں آسمان پر ستاروں کی ایک کہکشاں معرض وجود میں آئی تھی۔ جاپانی ماہرین فلکیات کی ایک ٹیم نے مسانوری کی قیادت میں آسمان کی تصویروں کو سکین کر کے ایک ایسی بڑی کہکشاں دریافت کی ہے جس کی روشنی زمین پر تقریباً 12 ارب 70 کروڑ سال میں پہنچی۔ ستاروں کے نئے جھرمٹ کی یہ کہکشاں قدیم ترین اور پرانی کہکشاں ہے جس کی ماہرین فلکیات نے سائنس دانوں کی مدد سے سپیکٹروسکوپی یعنی رنگ میں اتار چڑھاؤ کے ذریعے تصدیق کر دی۔ ان قدیم ستاروں کے جھرمٹ میں کہکشاں کو سائنسدانوں نے ریڈ شیفٹ گلیکسی کا نام دیا ہے اور اس کے معرض وجود میں آتے ہی کائنات میں روشنی پھیلی تھی۔

شنگھائی میں بڑے بنکر کی تعمیر۔ چین کے بڑے شہر شنگھائی میں کسی بھی حملے سے محفوظ رہنے کے لئے زیر زمین بنکر کی تعمیر کی گئی ہے جس میں دو لاکھ افراد پناہ لے سکتے ہیں۔ چینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ بنکر دھماکوں، زہریلی گیس کے اخراج اور ایٹمی تابکاری سے بچاؤ کے لئے بنایا گیا ہے۔ بنکر کا رقبہ 90 ہزار مربع میٹر ہے اس میں داخل ہونے کے 15 راستے ہیں جو کہ آفس ٹاورز اور اپارٹمنٹس سے جڑے ہوئے ہیں یہ بنکر شہر کے سب وے سسٹم سے منسلک ہے جس سے لوگ دوسرے ضلع میں آسانی سے جا سکیں گے۔

دنیا کا مہنگا ترین جہاز ڈوب گیا۔ جاپان کے جنوب مشرقی ساحل سے دور دنیا کا خوبصورت اور مہنگا ترین بحری جہاز ڈوب گیا تاہم کسی قسم کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ بحری جہاز سٹیلا پولسرلیس کو مرمت کے لئے چین سے جاپان کھینچ کر لایا جا رہا تھا۔ اس بحری جہاز کو سویڈن کے ساحل پر ایک ہوٹل میں تبدیل کیا جانا تھا تاہم 51 سو ٹن وزنی یہ بحری جہاز 70 میٹر کی گہرائی میں ڈوب گیا جس سے اس میں موجود 300 لیٹر ڈیزل آئل سمندر کی سطح پر پھیل گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ناروے کا یہ جہاز ڈیزائن کے لحاظ سے ایک بادبانی کشتی کی طرح تھا، تزئین و آرائش کے باعث اس کا شمار دنیا کے مہنگے ترین جہازوں میں ہوتا تھا۔

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالمنعم صاحب کڑک صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور اطلاع کرتے ہیں۔

میرے نواسے خالد رافع احمد خان ابن مکرم محسن احمد خان صاحب امریکہ کو خون کی ایک تکلیف تھی۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم سے شفا بخشی تھی۔ اب دوبارہ خون کی پیچیدگی نے گھیر لیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک بار پھر اپنے فضل و رحم سے اس کو مکمل صحت سے نوازے اور کامل شفاء عطا کرے۔

ولادت

❁ مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم وحید احمد صاحب اور بہو مکرمہ ثوبیہ احمد صاحبہ آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے 11 نومبر 2007ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ولید احمد نام عطا فرمایا ہے۔ عزیزم ولید احمد، مکرم احمد دین صاحب اور مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب کی نسل سے ہے اور مکرم محمد اقبال ارشد صاحب بہاولپور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین اور ہم سب کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالوحید طاہر صاحب کارکن وکالت تعلیم تحریک جدید و سیکرٹری مال ناصر آباد جنوبی لکھتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ حلیماں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمجید صاحب زرگر مبارک کالونی ناصر آباد جنوبی شوکت خانم ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اور کیموتھراپی متوقع ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کیموتھراپی کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 17 نومبر	
طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

ربوہ میں لذیذ کھانوں کا مرکز

❁ چکن کڑاہی، چکن تکہ، مٹن کڑاہی، سیخ کباب، شامی کباب، چپل کباب، چکن فرائڈ رائس، ایگ فرائڈ رائس، چکن کارن سوپ، چکن منچورین، کوفتے، دال ماش، چکن و ویجیٹبل رول، آلو اور قیمے والے سموسے۔ اور فرائی مچھلی دستیاب ہیں۔ نیز دوپہر کے وقت کھانے کا انتظام بھی شروع ہو گیا ہے۔ اس میں سبزی، دال، آلو گوشت، چنے کا پلاؤ وغیرہ میسر ہوں گے۔ خوبصورت لان میں شادی بیاہ کی تقریب کے لئے تشریف لائیں۔ لیڈیز کے لئے پردے کا انتظام موجود ہے۔ ٹیلی فون پر آرڈر بک کروائیں۔

(فاران ریسٹورنٹ مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ دارالرحمت غربی ربوہ فون نمبر 047-6213653)

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1100/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

C.P.L 29-FD

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS

- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACIIING, DYEING, PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets, Pillowcases, Quilt Covers, Comforters, Etc.
- HOSPITALITY: Optical, White, Dyed, Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases, Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..
  - Available Mesh: 25,60,80,100,125, & 155
  - Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
  - Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town, Faisalabad
Tel: +92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala Road Faisalabad.
Tel: +92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk